☑ CHECK LIST

مصنف

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ

SHAIKH ARSHAD BASHEER UMARI MADANI

Hafiz, Alim, Fazil [Madina University, K.S.A], M.B.A.; Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

+91 92906 21633 (whatsapp only)

www.abmqurannotes.com | www.askislampedia.com | www.askmadani.com

نظر ثانی

شیخ رضاء اللہ عبد الکریم مدنی حفظہ اللہ

ناظم تعلیمات جامعہ سید نذیر حسین محدث دہلوی (کامیاب مناظر، محدث، فقیہ، عالمی محاضر)

Shaikh Razaullah Abdul Kareem Madani Hafizahullaah

Nazim Ta'limaat Jamia Sayyed Nazeer Husain Muhaddis Dahlwi

(Kaamiyaab Munazir, Muhaddis, Faqeeh, Aalami Muhazir)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Author
شیخ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ
Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA), MBA.
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (whatsapp only)

Review
شیخ رضاء اللہ عبد الکریم مدنی حفظہ اللہ
Shaikh Razaullah Abdul Kareem Madani Hafizahullaah
Nazim Ta'limaat Jamia Sayyed Nazeer Husain Muhaddis Dahlwi
(Kaamiyaab Munazir, Muhaddis, Faqeeh, Aalami Muhazir)

رمضان ، دس کام اور ہم

CHECK LIST

Book No: 28 – Edition 2022

Publisher & Printer
ABM Print Time
+91-9390993901, +91-9989022928
abm.printtime@gmail.com

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

مقدمہ

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله وأصحابه أجمعين، اما بعد:

رمضان المبارک برکتوں والا مہینہ ہے۔ مسلمانوں کے دلوں میں بھی اس کی بہت اہمیت ہے۔ اس لیے وہ اس میں عبادتوں اور نیک اعمال کا خاص اہتمام کرتے ہیں۔

اس مختصر سے کتابچے میں آپ کے لیے اس ماہ سے متعلق خصوصی عبادات اور ان کے آداب مع حوالہ جات ذکر کیے گئے ہیں تاکہ آپ حضرات اس ماہ کی برکتوں، عظمتوں اور اللہ کی جانب سے نازل ہونے والی رحمتوں کی خصوصی بارشوں سے فائدہ اٹھا کر اپنے دامن مراد کو بھر سکیں۔ بہرحال یہ کتابچہ درجِ ذیل امور پر مشتمل ہے:

- تذکیری نکات (Short Notes) برائے بیانات وخطبات
- رمضان میں کرنے کے کاموں کی Checklist
- گھروں میں اصلاح کا کام انجام دینے والوں کے لیے رہنما اصول

نوٹ: طوالت سے بچنے کے لیےاصل عربی عبارات نقل نہیں کی گئیں صرف حوالہ پر اکتفا کیا گیا ہے ۔

آخر میں اللہ کا شکر بجالاتا ہوں کہ اس کے فضل وکرم و احسان سے دین کی خدمات کا یہ موقعہ نصیب ہوا ؛ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کو شرف قبول سے نواز کر زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہونچائے اور محسنین کو ان کے تمام جائز امور میں شاد کام کرے اور مرادوں سے ان کی اور میری جھولیاں بھردے آمین یا رب العالمین

دعا گو

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ

فہرست

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

1. فضائل رمضان و صوم ایک نظر میں

رمضان اور روزے کے فضائل

1. روزہ دار کے لیے رسول اللہ ﷺ نے جنت کی بشارت سنائی ہے۔ (صحیح بخاری: 1397، صحیح مسلم: 14)

2. روزہ داروں کے لیے جنت میں ایک خاص دروازہ بنایا گیا ہے جس کا نام ریان ہے۔ (صحیح بخاری: 1896، صحیح مسلم: 1152)

3. روزہ دار شہداء کے ساتھ ہوں گے۔ (صحیح الترغیب : 1003)

4. یقیناً روزہ دار کے گزشتہ گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری: 1901، صحیح مسلم: 759)

5. رمضان میں جنت و رحمت کے دروازے پوری طرح کھول دیے جاتے ہیں ، جہنم کے دروازے پوری طرح سے بند کردیے جاتے ہیں اور سرکش شیاطین کو قید کردیا جاتا ہے۔ (صحیح بخاری: 1899)

6. روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ (صحیح بخاری: 1904)

7. ماہ رمضان کی ہر رات اللہ تعالی جہنمیوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ (ابن ماجہ: 1642، صحیح ابن ماجہ: 1331)

8. روزِ قیامت روزہ روزے دار کی سفارش کرے گا۔ (صحیح الترغیب: 984)

9. روزہ خیر کا دروازہ ہے۔ (ترمذی: 2616، صحیح الترغیب: 983)

10. ہزار مہینوں سے بہتر رات (شب قدر) ماہ رمضان ہی میں ہے۔ (صحیح ابن ماجہ: 1333، ابن ماجہ: 1644)

11. نزولِ قرآن کا شرف رمضان ہی کو حاصل ہے۔ (بقرہ: 185)

12. ہر ر نیکی کا ثواب 10 سے 700 گنا بڑھا کر دیا جاتا ہے سوائے روزہ کے کہ اس کا بدلہ خود اللہ تعالی دے گا۔ (صحیح مسلم: 1151)

13. ایک نفل روزہ جہنم سے ستر سال دور کردیتا ہے تو فرض روزے کی فضیلت کتنی ہوگی اندازہ کیجیے۔ (صحیح بخاری: 2840)

14. رمضان میں عمرے کا ثواب نبی ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہوجاتا ہے۔ (صحیح بخاری: 1863، صحیح مسلم: 1256)

15. سحر سے افطار تک روزہ دار کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ (ترمذی: 3598، ابن ماجہ: 1752)

وضو کے فضائل

1. وضو کے ذریعے قیامت کے دن چمک حاصل ہوگی۔ (صحیح بخاری: 136)
2. وضو آدھا ایمان ہے۔ (سنن ترمذی: 3517، صحیح)
3. وضو کرنے والے کے پچھلے (صغیرہ) گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (صحیح مسلم: 229)
4. وضو کرنے سے جسم کے سارے (صغیرہ) گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ (صحیح مسلم: 244)
5. جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے اور کھڑا ہو کر دو رکعات نماز پڑھے تو اس کے لیے جنت واجب ہوجاتی ہے۔ (صحیح مسلم: 234)
6. روزِ قیامت مومن کا زیور ان اعضاء تک رہے گا جن اعضاء تک وضو کا اثر پہنچے گا۔ (صحیح مسلم: 250)
7. سردی اور تکلیف میں وضو کامل طور پر کرنے سے (صغیرہ) گناہ دُھل جاتے ہیں اور اس سے درجات بلند ہوتے ہیں۔ (صحیح مسلم: 251)
8. وضو کرنے والوں میں روز قیامت ایسے آثار نمایاں ہوں گے جن کے ذریعے پہچان لیا جائے گا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی امت کے لوگ ہیں۔ (صحیح مسلم: 249)
9. ایک مومن ہی وضو کا کثرت سے اہتمام کرتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ: 277)

نوٹ: اس کتاب میں طہارت کے تفصیلی مسائل داخل نہیں کیے گئے کیونکہ اس کے لیے ہماری ایک تفصیلی کتاب آرہی ہے۔ اِن شآء اللہ۔

نماز کے فضائل

1. نماز اسلام کا توحید کے بعد دوسرا اہم رکن ہے۔ (صحیح بخاری: 8، صحیح مسلم: 16)
2. روزانہ باقاعدگی سے پانچ نمازیں ادا کرنے سے تمام صغیرہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ (صحیح بخاری: 528، صحیح مسلم: 667)
3. نماز گناہوں کی آگ کو ٹھنڈا کرتی ہے۔ (صحیح الترغیب: 358)
4. پانچوں نمازیں باقاعدگی سے ادا کرنے والا قیامت کے دن صدّیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔ (صحیح الترغیب: 361)
5. رات کی تاریکی میں مسجد میں آنے والے نمازیوں کے لیے قیامت کے دن مکمل نور کی خوش خبری ہے۔ (سنن ابی داود: 561)
6. مسجد میں آنے والے نمازی اللہ کے ملاقاتی ہیں جن کو اللہ تعالی یقینا عزت بخشتا ہے۔ (صحیح الترغیب: 320)
7. نماز رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ (صحیح نسائی: 3680)
8. نماز نور ہے۔ (صحیح مسلم: 223)

نوٹ: اس کتاب میں نماز کے تفصیلی مسائل داخل نہیں کیے گئے کیونکہ اس کے لیے ہماری ایک تفصیلی کتاب آرہی ہے اِن شآء اللہ ۔

زکاۃ کے فضائل

1. زکاۃ جنت میں لے جانے والا عمل ہے۔ (صحیح بخاری: 1396، صحیح مسلم: 13)
2. صدقہ و زکاۃ سے مال میں کمی واقع نہیں ہوتی۔ (صحیح مسلم: 2588)
3. زکاۃ و خیرات، مال اور اجر وثواب میں اضافے کا باعث ہے۔ (سورۃ الروم: 39)
4. زکاۃ مال کا شر ختم کر دیتی ہے۔ (صحیح الترغیب: 743)
5. زکاۃ اموال کی طہارت کا ذریعہ ہے۔ (صحیح بخاری: 1404)
6. زکاۃ اموال کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔ (صحیح الترغیب: 744، بیہقی: 3557)
7. زکاۃ ادا کرنے والا صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔ (صحیح الترغیب: 749، ابن خزیمہ: 2212، ابن حبان: 3429)
8. ہر سال زکاۃ ادا کرنے والا ایمان کا ذائقہ چکھتا ہے۔ (سنن ابو داود: 1582، صحیح)
9. زکاۃ و خیرات گناہوں کا کفارہ ہے۔ (صحیح بخاری: 1435، صحیح مسلم: 144)
10. صدقہ و خیرات سے رب کا غضب ختم ہوجاتا ہے۔ (سلسلہ صحیحہ: 1908)
11. صدقہ روزِ قیامت مومن پر سایہ کرے گا۔ (مسند احمد: 17333، صحیح)

نوٹ: اس کتاب میں زکاۃ کے تفصیلی مسائل داخل نہیں کیے گئے کیونکہ اس کے لیے ہماری ایک تفصیلی کتاب آرہی ہے اِن شآء اللہ ۔

حج و عمرہ کے فضائل

1. عمرہ گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور (حج مقبول، ریاکاری اور گناہوں سے پاک) کا بدلہ صرف جنت ہے۔ (صحیح بخاری: 1773)
2. حج کرنے والا گناہوں سے اس طرح پاک ہوجاتا ہے جیسے نومولود بچہ۔ (صحیح بخاری: 1521)
3. حج اور عمرہ کرنے والا اللہ کا مہمان ہے ، ان کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ (سنن ابن ماجہ: 2893، صحیح)
4. حج اور عمرہ عورت، کمزور، بوڑھے اور بچے کا جہاد ہے۔ (صحیح بخاری: 1861)
5. حج گزشتہ تمام گناہ مٹا دیتا ہے۔ (صحیح مسلم: 121)

6. رمضان میں عمرے کا ثواب نبی ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے برابر ملتا ہے۔ (صحیح بخاری: 1863)

7. حاجی اور عمرہ کرنے والے کو اس کے خرچ اور محنت کے مطابق اجر ملتا ہے۔ (صحیح بخاری: 1787)

8. جو مسلمان بھی تلبیہ کہتا ہے اس کی دائیں یا بائیں جانب پائے جانے والے پتھر، درخت اور ڈھیلے سبھی تلبیہ پکارتے ہیں، یہاں تک کہ دونوں طرف کی زمین کے آخری سرے تک کی چیزیں سبھی تلبیہ پکارتی ہیں۔ (ترمذی: 828، صحیح)

نوٹ: اس کتاب میں حج و عمرے کے تفصیلی مسائل داخل نہیں کیے گئے کیونکہ اس کے لیے ہماری ایک تفصیلی کتاب آچکی ہے الحمد للہ جسے آپ www.abmqurannotes.com سے ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں اِن شآء اللہ ۔

2. رمضان ، تجدید ایمان و عمل اور 9 ممنوعات سے پرہیز

1. تجدید ایمان (اسلام ، ایمان اور احسان کے ارکان کا فہم ،ادراک اور تطبیق)

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَخْلَقُ فِي جَوْفِ أَحَدِكُمْ كَمَا يَخْلَقُ الثَّوْبُ، فَاسْأَلُوا اللهَ أَنْ يُجَدِّدَ الْإِيمَانَ فِي قُلُوبِكُمْ». [رواه الطبراني في المعجم الكبير: 84،وصححه الألباني في صحيح الجامع: 1590].

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’کپڑے کی بوسیدگی کی طرح ایمان بھی تمہارے دل کے اندر بوسیدہ ہو جاتا ہے، اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کرو کہ وہ تمہارے دلوں میں ایمان کی تجدید کرتا رہے۔‘‘

2. تجدید حب الٰہی و عبادت و الوہیت۔ (ذاریات: 56)

3. تجدید حب رسول و اطاعت۔ (آل عمران: 31)

4. تجدید شعور وفکر آخرت۔ (الحشر: 18)

5. تجدید شعور حقوق اللہ وحقوق العباد۔ (صحیح بخاری: 6267، صحیح مسلم: 2581)

6. تجدید شعور شش حقوق بر ہر مسلم وشعور انسانیت۔ (صحیح مسلم: 2162)

7. تجدید فقہ العبادات (طہارت، صلاۃ، صوم ، زکاۃ، حج کی معلومات کی جانچ، ضعیف و موضوع کو چھوڑ کر ثابت احادیث سے آیات کو سمجھنا)

8. تجدید علم عقیدہ، عبادات، معاملات و اخلاق

9. محاسبۂ نفس

10. استقامت

11. قلب کی صفائی

12. وصیت لکھ دیں

13. موت کی یاد

14. عہد و پیمان اور زبان کی پابندی، جھوٹ/ غیبت/ چغل خوری/ چاپلوسی/ تہمت وغیرہ جیسی زبان کی گندگیوں سے پاکی

15. کثرت ذکر، حفظ ادعیہ و اذکار جدیدہ

16. تقوی کیسے حاصل کریں ؟ توکل کیسے حاصل کریں؟ خشوع کیسے لائیں؟ مطالعہ قرآن وحدیث کے بعد علماء کی صحبت میں بیٹھ کر سیکھیں

17. توبہ و استغفار کا طریقہ سیکھیں، سید الاستغفار یاد کرلیں، اللہ اور بندوں سے معافی ، نعمتوں پر شکر گزاری

18. صالح تبدیلی

19. برکات رمضان لوٹنا

20. مغفرت کرا لینا

21. بری صحبت اور بری جگہوں سے دور

22. تجدید معرفتِ رب، معرفت رسول و معرفت اسلام (اصول ثلاثہ)

23. علم و ایمان، عمل صالح، دعوت و اصلاح اور صبر (صبر علی الطاعۃ، صبر عن المعصیۃ ، صبر علی المصیبۃ)

24. خاص عبادتوں کا اہتمام: صلاۃ تراویح/ اعتکاف/ لیلۃ القدر/ صوم و زکاۃ اگر سال گزرجائے نصاب کے ساتھ/ عمرہ/ صدقہ/ تلاوت قرآن/ دعا و اذکار

25. اللہ کی طرف انابت، رجوع و تضرع، تعلق باللہ پیدا کریں، خالق سے تعلق (ربوبیت، الوہیت، اسماء و صفات)

26. مسجد سے قلبی تعلق

27. گناہوں اور لغویات سے احتراز

28. ضعیف و موضوع روایات و خرافات اور منکرات سے پرہیز

29. عقیدہ میں بدعقیدگی جیسے شرک، کفر ونفاق سے بچو/ عبادات میں بدعات سے بچو/ معاملات میں حرام اور سارے شعبۂ حیات میں فضولیات سے بچو

30. برزخ میں بندے کی گناہوں کے سبب جب عذاب آنا چاہتا ہے تو چاروں طرف اعمال ٹھہر جاتے ہیں اور عذاب سے بچالیتے ہیں۔ (ابن حبان: 3113، صحیح الترغیب: 3561، حسن)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ الْمَيِّتَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ إِنَّهُ يَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ حِينَ يُوَلُّونَ عَنْهُ فَإِنْ

كَانَ مُؤْمِنًا كَانَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَكَانَ الصِّيَامُ عَنْ يَمِينِهِ وَكَانَتِ الزَّكَاةُ عَنْ شِمَالِهِ وَكَانَ فِعْلُ الْخَيْرَاتِ مِنَ الصَّدَقَةِ وَالصِّلَةِ وَالْمَعْرُوفِ وَالْإِحْسَانِ إِلَى النَّاسِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ. فَيُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ فَتَقُولُ الصَّلَاةُ: مَا قِبَلِي مَدْخَلٌ ثُمَّ يُؤْتَى عَنْ يَمِينِهِ فَيَقُولُ الصِّيَامُ: مَا قِبَلِي مَدْخَلٌ ثُمَّ يُؤْتَى عَنْ يَسَارِهِ فَتَقُولُ الزَّكَاةُ: مَا قِبَلِي مَدْخَلٌ ثُمَّ يُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ فَتَقُولُ فعل الخيرات من الصدقة والصلة والمعروف وَالْإِحْسَانِ إِلَى النَّاسِ: مَا قِبَلِي مَدْخَلٌ. (ابن حبان: 3113، صحیح الترغیب: 3561، حسن)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میت جب قبر میں رکھی جاتی ہے تو وہ واپس پلٹنے والے لوگوں کے جوتوں کی آواز سنتی ہے اگر مرنے والا مرد یا عورت ایمان والی ہو تو نماز اس کے سر کے پاس، روزہ دائیں طرف، زکاۃ بائیں طرف اور دوسرے نیک اعمال مثلا صدقہ، نوافل، لوگوں کے ساتھ کی ہوئی بھلائیاں اور حسن سلوک پاؤں کی طرف سے اس کی حفاظت کرتے ہیں ۔اگر فرشتہ عذاب کے لیے سرکی طرف سے آتا ہے تو نماز کہتی ہے میری طرف سے راستہ نہیں ہے ، اگر فرشتہ دائیں طرف سے آتا ہے تو روزہ کہتا ہے میری طرف سے راستہ نہیں ہے، اگر فرشتہ بائیں طرف سے آتا ہے تو زکاۃ کہتی ہے میری طرف سے راستہ نہیں ہے، اگر فرشتہ پاؤں کی طرف سے آتا ہے تو دوسری نیکیاں ، صدقہ خیرات، صلہ رحمی لوگوں کے ساتھ بھلائیاں اور احسان وغیرہ کہتے ہیں ہماری طرف سے راستہ نہیں ہے۔

رمضان اور خواتین

1. شکر کا مہینہ ہے نہ کہ ناشکری کا
2. ضروری دینی احکام مثلا صوم و زکاۃ، طہارت، صلاۃ، دعا ، اذکار و عبادات کے سیکھنے کا مہینہ
3. شرک و بدعات سے توبہ کرنے کا اور صحیح عقیدہ سیکھنے کا مہینہ ہے
4. صیام کا مہینہ ہے نہ کہ صرف بعام کا
5. قرآن کا مہینہ ہے نہ کہ بلا مقصد فضول گفتگو میں وقت ضائع کرنے کا
6. جو د و احسان کا مہینہ ہے نہ کہ فضول و لغویات کا
7. قیام کا مہینہ
8. صرف کھانا پینا چھوڑنا مقصد نہیں بلکہ تمام اعضاء کو پابند حکم الہی کرنا ہے
9. روزے کی ایک ماہ کی پابندی ہمیں وقت کی اہمیت اور نظم و نسق کا پابند رہنا سکھاتی ہے

رمضان میں 9 ایسی چیزیں جن سے بچنا ضروری ہے

1. اگر سال گذشتہ کسی وجہ سے رمضان کے کچھ روزے آپ کے ذمہ رہ گئے تو ان کی قضاء شعبان ہی میں کرلیں۔
2. استقبال رمضان یا احتیاط کے طور پر بعض لوگ جو روزے رکھتے ہیں یہ منع ہے ہرگز نہ رکھیں، شعبان کے آخری دو دن روزہ رکھنا منع ہے۔

3. رمضان کا مہینہ عبادات، روزہ ، قیام اللیل ، تلاوت قرآن، دروس رمضان، حصول علم، تزکیہ نفس، اصلاحِ عقیدہ، تعلق باللہ کا مہینہ ہے؛ خود ساختہ مشغولیات میں وقت گنوا کر کام کا بہانہ بنا کر ان ضروری عبادات کو ٹالنے کی کوشش نہ کریں ؛ پورے مہینہ کا مکمل ٹائم ٹیبل بنائیں

4. دل کی اصلاح، ظاہری عبادات و معاملات و اخلاقیات کے ساتھ، اصلاح ظاہر و باطن کی جد و جہد پوری توجہ سے کریں

5. اپنی نجات کی فکر، بخشش کے حصول کے لیے توبہ واستغفار خصوصاً سید الاستغفار کی کثرت کریں

6. جھگڑوں میں ملوث نہ ہوں

7. رمضان میں کھیلوں کا اہتمام نہ کریں وقت گذاری کے لیے

8. پورے مہینہ اچھی صحبتوں، نیک لوگوں، دینی مجلسوں میں اپنا وقت لگائیں ؛ اس کی مخالفت کرکے اپنی نماز، اپنے روزے خراب نہ کریں

9. عقیدہ کی درستگی، عبادات میں چستی تلاوت قرآن میں دلچسپی، دعا کی کثرت، صدقہ و خیرات کے ساتھ مساجد میں حاضری، وہاں کی ضروریات کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھیں

3. رمضان تزکیۂ نفس کا مہینہ: ظاہری اعمال کی درستگی سے پہلے باطنی اعمال اور دل کی اصلاح کی فکر کریں

نفس کی اصلاح کے لیے --- اور علمی مواد کا حصول مندرجہ ذیل اشیاء کے ذریعہ کریں:

1. ایمان ،اخلاص واتباع (معنی، مفہوم، تقاضے)
2. شعور نعمت الہی
3. جہنم سے نجات کی فکر
4. تلاوت کا اہتمام اور فہم و تطبیق
5. 40 دن میں قرآن ختم کرنے کی سال بھر عادت بنالیں
6. ہر نماز سے پہلے اور بعد کم از کم دو صفحات تلاوت کا اہتمام ضرور کریں
7. اسلامی تعلیمات (عقیدہ، فقہ العبادات، معاملات و احکام کے لیے کتابوں ، آڈیو ، ویڈیو کو سننے کا اہتمام کریں(ایک وقت مقرر کرلیں)

8. دعاؤں کا اہتمام ، نئی دعاؤں کا حفظ (اذکار صباح و مساء، اذکار الصلوات و بعد الصلوات، عام دعائیں اور استغفار کی دعائیں)

9. انبیاء و سلف صالحین کے واقعات پر مشتمل کتابوں کا مطالعہ کریں

10. نفلی عبادات کا اہتمام کریں

4. رمضان اور گھر کا ماحول

1. سب کے لیے مصحف اور رحال کا انتظام
2. مصلی (جائے نماز) خواتین اور مرد کے لیے (مرد برائے نفل)
3. گھر میں آڈیو ویڈیو بیانات کا سسٹم یا کتابوں کی لائبریری استطاعت کے مطابق
4. رمضان سے متعلق آیات و احادیث پڑھنا افراد خاندان و اہل وعیال کے سامنے
5. گھر میں ماکولات و مشروبات کے انتظامات رمضان سے پہلے
6. گھر میں سونے جاگنے، کھانے پینے اور سوشل میڈیا استعمال کرنے کا ایک مقررہ نظام و سسٹم بنالیں
7. پروگرام ضیافت کا نظام الاوقات واضح اور ٹائم ضائع کیے بغیر صلہ رحمی اور حقوق المسلم اور حقوق انسانیت ادا کریں
8. اہل و عیال کے ساتھ ممکن ہو تو عمرہ پلان
9. صائمین (روزہ داروں) کے لیے ضیافت کی پلاننگ
10. بلوغ المرام اور ریاض الصالحین سے رمضان سے متعلق احادیث پڑھنا (روزہ، زکاۃ، قرآن، دعا، عبادات)

***

5. روزے کے چند احکام ومسائل

بلا عذر روزے چھوڑنے کی سزا

ابوامامۃ باھلی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا : (میں سویا ہوا تھا کہ میرے پاس دو شخص آئے اورمیرے بازو پکڑ کرمجھے سخت اوردشوار گزارپہاڑ کے پاس لائے اورکہنے لگے : اس پر چڑھیے ، میں نے انہیں کہا کہ مجھ میں اس پر چڑھنے کی طاقت نہیں ، وہ دونوں کہنے لگے ہم آپ کے لیے اسے آسان کردیں گے ، تومیں اس پہاڑ پر چڑھ گیا جب اوپر پہنچا تووہاں شدید قسم کی آوازیں آرہی تھیں ،

میں نے کہا یہ آوازیں کیسی ہیں ؟وہ کہنے لگے : یہ جہنمیوں کی چیخ و پکار ہے ، پھر وہ مجھے آگے لے گئے جہاں پر کچھ لوگ کونچوں کے بل لٹک رہے تھے اوران کے ہونٹ کے کنارے کٹے ہوئے تھے ، اوران سے خون بہہ رہا تھا ، میں نے کہا یہ لوگ کون ہیں ؟

وہ کہنے لگے : یہ وہ لوگ ہیں جو افطاری سے قبل ہی اپنے روزے افطار کرلیا کرتے تھے)

(ابن خزیمۃ (1986) وابن حبان (7491) علامہ البانی رحمہ اللہ نے موارد الظمآن (1509) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے)

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

یہ اس شخص کی سزا ہے جو روزہ رکھنے کے بعد افطاری سے قبل ہی عمدا یعنی جان بوجھ کرروزہ افطار کردے ، تواب بتائیں کہ جو بالکل ہی روزہ نہ رکھے اس کی سزا کیا ہوگی؟ ہم اللہ تعالی سے دنیا وآخرت میں سلامتی وعافیت کے طلبگار ہیں ۔

امام ذھبی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب ""الکبائر"" میں کہتے ہیں :""مومنوں کے ہاں یہ بات مقرر شدہ ہے کہ جس نے بھی بغیر شرعی عذر اورمرض کے رمضان المبارک کا ایک بھی روزہ ترک کیا تو وہ زانی اورشرابی سے بھی زیادہ برا اورشریر ہے ، بلکہ اس کے اسلام میں بھی شک کیا جاتا ہے اوراسے زندیق اورگمراہ شمار کرتے ہیں"" ۔ (الکبائر : ص 64)

مُحَرّمات رمضان

-1 خاص رمضان وصوم رمضان کے محرمات جیسے بلا عذرِ شرعی جان بوجھ کر کوئی ایسی چیز استعمال کرنا جس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

-2 اسلام نے جن چیزوں کو حرام قرار دیا ہے رمضان کے پورے مہینہ میں سختی سے ان چیزوں سے دور رہناچاہیے جیسے: جھوٹ، فحش کلامی، جھوٹی گواہی، غیبت ، چغلخوری، موسیقی، ناچ گانا، لڑائی جھگڑا، گالی گلوچ، شرک و بدعت، سارے محرمات و بداخلاقی و بدکاری، فسق و کفر و شرک و نفاق و بدعات

مخالفات و منکرات وآداب و منہیات

1. نماز میں سستی
2. رات بھر جاگنا اور دن بھر سوتے رہنا، اور نیند کی وجہ سے نماز باجماعت ادا نہ کرنا
3. عبادات، تلاوت اور ذکر و دعا نہ کرسکنے کی وجہ سے روزہ ہی چھوڑ دینا
4. سحری نہ کرنا، رات بھر کھاتے پیتے رہنا اور صلاۃ فجر کے وقت سونا
5. افطار میں سستی اور غروب شمس کے بعد تاخیر سے افطار کرنا
6. نمازوں کا نظام بگاڑدینا
7. جماعت سے نماز کا اہتمام نہ کرنا

ان چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا

1. بھول کر کھا پی لینا
2. کوئی شخص ہمیں روزے میں کھانے پینے پر مجبور کرے جس کی مخالفت پر جان جانے کا قوی خطرہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹتا

روزے میں بھول چوک معاف ہے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا (بقرہ: 286)

ترجمہ: اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا،

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُم بِهِ وَلَـٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ (احزاب: 5)

ترجمہ: تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں، البتہ گناہ وہ ہے جس کا تم ارادہ دل سے کرو۔

ارکان صیام

1- دل سے نیت

- نیت ؛ صرف اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنا
- نیتِ عمل (نیت تمیزِ انواعِ عباداتِ) ہر نیک کام کا دل سے ارادہ
- مغرب سے فجر تک نیت شرط ہے فرض روزے کے لیے جبکہ نفل روزے میں دن کے کسی بھی حصہ سے نیت کر کے ابتدا کرسکتے ہیں اگر اس نے بعد فجر نواقضِ روزہ کا ارتکاب نہ کیا ہو

2- سحری سے افطار تک روزہ توڑنے والی ساری چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

روزہ کس پر اور کب واجب ہوتا ہے

1. المسلم / الاسلام – یعنی کافر پر فرض نہیں
2. العاقل / عقل – یعنی مجنون پر فرض نہیں
3. البالغ/ بلوغت – یعنی نابالغ پر فرض نہیں
4. القادر / روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہو – بوڑھا اور کسی شرعی عذر سے معذور شخص پر روزہ فرض نہیں
5. الصحیح / صحت مند –یعنی شدید مریض نہ ہو
6. المقیم / اقامت پذیر یعنی مسافر نہ ہو
7. غیر الحائض (حیض کی حالت نہ ہو) /حائضہ کیلئے روزہ جائزنہیں ۔
8. غیر النفاس (نفاس کی حالت نہ ہو) / نفاس کی حالت میں روزہ جائز نہیں
9. غیر المرضعہ (اگر دودھ پلانے والی کو اپنی یا بچے کی صحت خطرے میں پڑنے کا اندیشہ ہو تو روزہ نہ رکھے)
10. غیر الحامل (حمل کی وہ حالت جس میں روزہ سے جان کا خطرہ ہو)

(ابن عثیمین – مجالس رمضان)

- کچھ شرائط ایسے ہیں جو روزہ واجب نہیں کرتی اور اگر کوئی رکھ لے تو غلط ہے اور گناہ ہے: حیض و نفاس کی حالت میں روزہ حرام ہے
- کچھ شرائط ایسے ہیں جو روزہ واجب نہیں کرتے لیکن رکھنا چاہے تو رکھ سکتے ہیں جیسے : نابالغ، مسافر، مرضعہ(دودھ پلانے والی) اور حاملہ، یہ سب ضرر شدید اگر نہ ہو تو روزہ رکھ سکتے ہیں۔
- مریض اگر مشقت برداشت کرے تو روزہ جائز ہے، اگر مشقت اور ضرر نہ ہو تو روزہ واجب ہے جیسے معمولی کھانسی یا زکام، اگر

مشقت اور ضرر دونوں ہو تو روزہ حرام ہے۔

- مریض، بوڑھا یا عاجز اور غیر قادر مرنے سے پہلے قادر ہو تو قضا کرے گا ورنہ فدیہ دے گا ، ایک روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائے (رواہ الدار قطني /الِإرواء 4/21)

دلیل1 : عملِ انس رضی اللہ عنہ کہ وہ جب بوڑھے ہوگئے روزہ نہ رکھ سکے تو 30مسکین کو کھلایا فدیہ کے طور پر ۔ (رواہ الدار قطني /الِإرواء 4/21)

دلیل2 : فتوی ابن عباس و علی"الذین یطیقونہ" والی آیت سے استدلال) رواہ البخاري (4505)

- ایمان کے بغیر روزہ غیر مقبول اور غیر صحیح ۔
- غیر عاقل کا ارادہ نہیں لہذا مکلف بھی نہیں۔
- بیمار اگر بیاری سے اچھا ہونے کی امید ہو تو قضاء ہے اگر اچھا ہونے کی امید نہ ہو تو ایک روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلادے
- مریض اچھا ہوجائے لیکن قضاء کے معاملے میں سستی کرے اور مر جائے تو میت کے ولی روزہ رکھیں گے (شیخ بن باز)۔ جبکہ علماء کی ایک تعداد صرف نذر کے روزے کی قضاء کی اجازت دیتی ہے۔ (شیخ البانی)
- مرضعہ اور حاملہ مشقت کے خوف سے روزہ چھوڑ دے تو بعد میں قضاء کرنی ہوگی اگر رکھنے کی طاقت ہو تو (ابن باز و ابن عثیمین) لیکن شیخ البانی نے کہا کہ قضاء نہیں کریں گے بلکہ فدیہ دیں گے اور آیت سے اور فہم صحابہ سے استدلال کیا ("وعلی الذین یطیقونہ" بفہم ابن عباس وابن عمر رضی اللہ عنہما سے) استدلال کرتے ہوئے کہا کہ قضاء نہیں ایک روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائے ان دونوں کا کوئی مخالف نہیں صحابہ میں تو پھر یہ اجماع سکوتی ہوا، (تمام المنۃ) شیخ البانی نے تفصیل سے دلائل پیش کئے اور اس میں قوت ہے واللہ أعلم !واضح حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : إِنَّ اللهَ تَعالَى وَضَعَ شَطْرَ الصَّلَاةِ ۔ أَوْ: نِصْفَ الصَّلَاةِ ۔ وَالصَّوْمَ عَنِ الْمُسَافِرِ، وَعَنِ الْمُرْضِعِ أَوِ الْحُبْلَى، وفي روايةٍ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الْمُسَافِرِ وَالْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ أَوِ الصِّيَامَ. (وصحَّحه الألبانيُّ في صحيح أبي داود : 2083) وجہ استدلال یہ ہے کہ مسافر کے رزوہ کی قضاء کا ذکر آگیا سورہ بقرۃ کی آیت نمبر 186 میں جبکہ مرضعہ و حاملہ کی قضاء کا ذکر نہیں اور نہ ان کو مریض میں شمار کیا شیخ الالبانی نے ۔

رحمت کا پہلو ہے بعض اوقات بعض خواتین کو حمل ورضاعت کی مشقت میں 10 سال کی قضاء کرنے کے مقابلہ میں فدیہ آسان ہے پھر بھی اگر کوئی شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین کے فتوی اور ان کی تعلیل (کہ مرضعہ و حاملہ پر قضاء ہے مریض پر قیاس کرتے ہوے) پر مطمئن ہوں اور عمل کرنا چاہیں تو قضاء کرسکتے ہیں لیکن بہتر اور راجح شیخ الالبانی رحمۃ اللہ علیہ کی رائے نظر آتی ہے ۔واللہ اعلم

شرعی طور پر روزہ کن صورتوں میں چھوڑ سکتے ہیں؟

1. مرض
2. سفر
3. حیض
4. نفاس
5. مکرَہ
6. کسی کی جان بچانے جیسے ڈوبنے والے کو بچانے کے لیے
7. بھوک پیاس میں ہلاکت کا اندیشہ ہو
8. دفاعِ نفس کی حالت میں (جان بچانے کے لیے)

آدابِ صوم

1. سحری میں حسب استطاعت کھائے پیے کھجور افضل ہے یا کم از کم پانی
2. سحری میں تاخیر افضل ہے
3. وقت ہوتے ہی افطار کرلینا افضل ہے
4. پکے کھجور(رطب)، سوکھے کھجور (تمر) یا پانی (مآء)
5. اول وقت (ٹائم پر) افطار کرنا
6. سحری سے افطار تک کا وقت قبولیتِ دعا کا وقت ہے
7. روزہ دار کو افطار کروانا بڑے ثواب کا کام ہے
8. روزہ پر روزہ بغیر افطار و سحری کے رکھنا درست نہیں

9. کثرت ذکر
10. قراءۃ قرآن
11. حفظ قرآن
12. فہم قرآن
13. دعا
14. نفل نماز
15. نفلی صدقہ
16. عمرہ
17. ہر مسلمان کو ظاہری یا باطنی تکلیف دینے سے باز رہنا
18. جماعت کے ساتھ تراویح
19. فقراء و مساکین اور ضرورت مندوں کی امداد کرنا
20. اپنی طاقت بھر رفاہِ عامہ کے کام کرنا

مباحات الصوم (روزہ کی حالت میں مندرجہ ذیل امور جائز ہیں):

1. پانی سر پر ڈالنا
2. پانی میں اترنا
3. غسل کرنا
4. بھیگا کپڑا سر پر ڈالنا
5. سرمہ لگانا
6. بوسہ لینا ((شوہروبیوی) / بوڑھے کے لیے جائز ہے, جس کو کنٹرول ہے)
7. علاج کا انجکشن(غذائیت نہ ہو)
8. مسواک

9. حجامہ
10. کلی اور ناک میں پانی لینا لیکن مبالغہ نہ کرے
11. مباح ہیں وہ ساری چیزیں جن سے بچنا مشکل ہے جیسے تھوک نگلنا، راستے کی گرد و غبار اگر ناک کے راستے سے چلی جائے، ہوا میں اڑنے والا غبار
12. اگر شوہر کی ناراضگی کا شدید خطرہ ہو تو نمک چکھ کر تھوک دینا
13. ایسا منجن یا ٹوتھ پیسٹ جس کا مزہ حلق میں محسوس ہو اس سے پرہیز کرے اس کے بجائے پیلو، نیم یا ببول کی مسواک استعمال کرے(ابن عثیمین رحمہ اللہ) ، حلق پار نہ ہونے کی شرط لگا کر علامہ ابن جبرین رحمہ اللہ نے اجازت دی اور ساتھ میں کہا احتیاط کرے اور مسواک استعمال کرے۔
14. خوشبو سونگھنا
15. مصالحوں کا اثر حلق میں محسوس کرنا
16. بدبو کا اثر محسوس کرنا
17. جسم پر تیل لگانا یا مرہم لگانا
18. پٹی باندھنا
19. عطر یا خوشبو لگانا
20. Inhaler مجبوری میں اس کا استعمال کرسکتے
21. کوئی بند ناک کھولنے والا Balm
22. مغرب سے طلوع فجر تک کھانا پینا اور جماع
23. قبل صلاۃ الفجر تک جنبی رہنا
24. بھول کر کھانا اور پینا
25. مجبوری میں ٹسٹ کے لیے خون دینا (شیخ بن باز رحمہ اللہ نے کہا کہ حجامہ کرنا یا نہ کرنے کے مسئلے میں طرفین کے دلائل میں قوت ہے لہذا احتیاط اسی میں ہے کہ کمزوری ہو اور روزہ توڑنے کی نوبت آتی ہو تو رات تک ٹال دیں، اسی طرح blood test)
26. دانت نکلوانا خون پار نہ ہو حلق سے۔ روزہ میں نہ نکلوائے
27. آنکھ اور کان کی دوا
28. بغیر قصد کوئی چیز چلی جاناجیسے: غبار، مکھی مچھر وغیرہ
29. بغیر اختیار بغیر علم بھول کر روزہ توڑنے والی چیز کا ارتکاب

روزہ کے مکروہات

1. کلی اور ناک میں پانی لیتے وقت احتیاط نہ کرنا
2. منجن استعمال کرتے وقت بد احتیاطی یا سستی سے کام لینا کہ حلق سے اثر پار کرجائے تو نہ کرے
3. وہ بوسہ جس سے شہوت حرکت میں آئے (نوجوان کے لیے منع، کنٹرول کی شرط لگا کر اجازت)
4. رینٹ نگلنے سے بچنے کی کوشش نہ کرنا، بلا اختیاری معاف ، اختیاری بھی معاف ہے لیکن بچنے کی کوشش نہ کرنا مکروہ ہے

.5 بد نظری وبدنگاہی و بد کلامی و بے پردہ ملاقات (یہ محرمات ہیں)

.6 بلا ضرورت کھانے کا مزہ چکھنا

.7 کوئی چیز منہ میں رکھ کر کھیلنا کہ اثر حلق تک نہ پہنچے کا دعوی کرنا (کھلواڑ نہ کریں روزہ سے) (دین کا کھلواڑ کفر ہے)

.8 وصال مکروہ اور وصال حرام

مستحبات روزہ

-1 صفات سلف اور ابرار اپنائے

-2 ٹائم ضائع نہ کرے بیکار گپ شپ میں

-3 تلاوت قرآن تعلق الہی کا ذریعہ ہے

-4 علم و عمل، تواصی بالحق و الصبر میں تفاسیر و سنت اور فہم سلف کا راستہ اپنائیں۔

مفسدات و مبطلات روزہ

.1 کھانا جان بوجھ کر ، اختیاری (علم بھی ہو اور یاد بھی ہو)

.2 پینا جان بوجھ کر ، اختیاری (علم بھی ہو اور یاد بھی ہو)

.3 غیر معتاد راستے سے داخل کرنا جیسے ناک سے پانی ہوتا ہوا حلق پار کرجائے

.4 غذائی انجکشن اور گلوکوس سے روزۃ ٹوٹ جاتا ہے (علاج والا انجکشن سے روزہ نہیں توڑتا)

.5 عمداً قئے کرنا

.6 حیض

.7 نفاس

.8 استمناء وجماع

(استمناء: اس مسئلے میں اختلاف ہے، ابن حجر اور شیخ البانی نے کہا کہ روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ گناہ لکھا جائے گا۔ تمام المنۃ)

.9 حجامہ :بعض علماء کے پاس یہ ہے کے روزہ ٹوٹتا ہے اور بعض کے پاس نہیں کیوں کہ بقول انس حجامہ سے روزہ کا ٹوٹنا منسوخ ہے(: انس رضی اللہ کہتے ہیں کہ آخری امر یہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے طئے کیا کہ حجامہ سے روزہ نہیں ٹوٹتا - صحیح بخاری)

اس پر شیخ بن باز رحمہ اللہ نے کہا کہ حجامہ کرنا یا نہ کرنے کے مسئلے میں طرفین کے دلائل میں قوت ہے لہذا احتیاط اسی میں ہے کہ کمزوری ہو اور روزہ توڑنے کی نوبت آتی ہو تو رات تک ٹلادیں،

مسئلہ :

(blood donation) کا حکم بھی حجامہ کی طرح ہے ۔ اگر معمولی مقدار میں ہو اور کمزوی لاحق نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن اُگر کثیر مقدار میں اور کمزوری لاحق ہوگئی ہو تو احتیاطا قضاء کرلے (ابن عثیمین)

اور ایک مسٔلہ :

blood test کے لئے معمولی خون کے قطرے روزہ دار کے جسم سے نکالنا اس کو معاف کہا شیخ ین باز نے اس سے روزہ پر اثر نہیں پڑ تا

اور ایک مسٔلہ

بغیر ارادہ سے نکسیر یا خون چھری سے کچھ کاٹنے کے دوران زخم لگ کر جسم سے نکل جائے تو روزہ نہین

ٹوٹتا کثیر مقدار میں ہی کیوں نہ ہو(ابن عثیمین/ ابن باز)

نوٹ: کسی کی جان بچانے کیلئے blood donate کرنا جائز ہے مجبوری میں اور روزہ کی حالت میں ہی کیوں نہ ہو روزہ توڑ بھی سکتاہے بعد میں قضاء کرلے (ابن باز) ان شاء اللہ

10. مفسداتِ صوم میں کیا ان جیزوں کا شمار ہوتا ہے؟: بیہوشی ،شوگر کا انجکشن ، ڈائلاسس (گردے کیلئے)

نوٹ 1۔ بیہوشی جو حلق سے دوائی یا کوئی چیز جانے کی وجہ سے نہ ہوبلکہ صدمہ یا اکسیڈنت یا جسم پر چینی سوئی کا طرز اپناکر یا علاج کا انجکشن یا سونگھ کر بیہوشی ہو تو ایسی حالت میں اگر وہ روزہ کی حالت میں کم وقت کیلے ہو تو روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن اگر دن کا غالب حصہ بے ہوش اور افطار کے بعد ہوش ایا تو روزہ قضا کرلے (ابن قدامۃ)

اگر کوئی رمضان بھر ہوش میں نہ رہا تو روزہ فرض ہی نہ ہوا اس لئے قضاء بھی نہیں العاقل کی شرط پر غور کیجیے

نوٹ 2 ۔ شوگر کا انجکشن علاج کا شمار کیا گیا ہے اس لے روزہ نہیں ٹوٹتا

نوٹ ۔ ڈئلاسس میں عمومی طور پر غذائی دواوں کے استعمال کی وجہ روزہ ٹوٹنے کا فتوی دیا گیا اگر کسی طریقہ میں علاج ہی کی شکل ثابت ہو اور صرف تنقیۃ الدم (خون کی صفائی) ہو طاقت یا غذا کا معنی نہ آتا ہو تو روزہ نہ ٹوٹے گا (ابن عثیمین مجموع ۔ (113/20

11. غذا کے علاوہ کوئی بھی چیز حلق سے ڈالے جان بوجھ کر

12. غروب شمس سمجھ کر روزہ افطار کیا ، جمہور کے نزدیک قضاء ہے بعض کے نزدیک نہیں

13. نیت افطار (بعض کے نزدیک)

14. مرتد کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے معاذ اللہ

15. شروط یا ارکان قائم نہ کرنا

عبادات خاصہ رمضان

1. سحری
2. رؤیت ہلال و دعاء
3. صوم
4. اعتکاف
5. لیلۃ القدر کی تلاش آخری دہے کی طاق راتوں میں
6. قیام اللیل
7. افطار
8. عشرۂ اواخر کا خاص اہتمام
9. تلاوت وفہم قرآن کا ہتمام
10. کثرت صدقات وزکاۃ (اگر نصاب اور سال کی تکمیل ہو)
11. دعا واذکار
12. زکاۃ الفطر
13. عید الفطر کا اہتمام

14. محرمات اور مکروہات اور فضولیات سے بچنا(شہوات اور مفطرات سے بچنا)
15. بلا عذر شرعی سستی کی بنیاد پر روزہ ترک کرنا
16. وقت سے پہلے افطار کرنے سے بچنا

منکرات و مخالفات

1. عدم تفقہ (روزے کے احکام و مسائل حاصل نہ کرنا)
2. عدم حیاء
3. اسراف و تبذیر
4. دعاء میں مبالغہ و تکلف
5. تکلف کھانے اور رہن سہن
6. رات بھر جاگنا اور سحری کے وقت سونا
7. دن بھر سونا نمازیں چھوڑ کر
8. فضولیات میں ٹائم ضائع کرنا
9. قرآن سے دوری
10. دعا کا اہتمام نہ کرنا
11. اذکار کا اہتمام نہ کرنا
12. شروط و ارکان اور احکام کا خیال نہ رکھنا
13. نمازِ با جماعت سے سستی
14. جلدی تراویح ختم کرنا

روزے کی حرام و حلال قسمیں

1- صوم واجب:

- صوم رمضان
- قضاء رمضان
- کفارات کے روزے
- نذر کے روزے
- تمتع حج والے کے روزے (ھدی کا جانور نہ ہو تو)

2- صوم مستحب:

- صوم عاشوراء – 10 محرم کا روزہ(اس کے ساتھ 9 محرم کا روزہ بہتر ہے)
- صوم یوم عرفہ
- ذو الحجہ کی 1 سے 9 تک روزے رکھنا
- پیر و جمعرات کا روزہ
- ایام بیض (قمری مہینے کے 13، 14، 15)
- شوال کے چھ روزے
- شعبان کے نصف اول کے روزے
- محرم کے روزے
- صوم داؤد (ایک دن روزہ ایک دن ناغہ)

3- صوم مکروہ:

- صرف ہفتہ یا جمعہ کا روزہ مکروہ ہے

نوٹ: شیخ البانی رحمہ اللہ اس کو حرام کہتے ہیں۔

4- صوم حرام:

- عید الفطر
- عید الاضحیٰ

- ایام تشریق
- صوم شک
- حیض و نفاس کی حالت میں روزہ

5- صوم مباح:

- سارے نفل روزے

(تفصیل کے لیے دیکھیے :الشرح الممتع: 6/ 457-483)

6. رمضان اور مساجد

1. نیت خالص کرنا کہ سب کچھ بولنا یا کرنا اللہ ہی کی رضامندی کے لیے ہو(اعراف: 29)
2. اتباعِ سنت کو ہر حال مقدم رکھنے کی سعی میں لگے رہنا۔
3. مسجد بنانے کا مقصد اللہ کی عبادت، ذکر ، تلاوت اور علم سیکھنا، ہر نافع کام جس کی شریعت نے اجازت دی اور ہر اس کام سے رکنا جس سے شریعت نے منع کیا۔ (توبہ:18)
4. مسجد کسی بھی صاف جگہ بنائی جاسکتی ہے۔ (ابو داؤد: 489)
5. گھر میں بھی خواتین کے لیے عمومی مصلی اور مردوں کے لیے نفلی نمازوں کے لیے مصلی ہوجس سے گھر خود بخود طہارت و صفائی کا مرکز بنا رہے گا۔ (مسلم: 778)
6. مسجد کا نام بھی رکھا جاسکتا ہے لیکن ریاکاری مقصود نہ ہو (بخاری: 420)
7. مسجد کی تعمیر کا ثواب یہ ہے کہ جنت میں گھر بنایا جائے گا، ایمان کی علامت ثابت ہوتی ہے، ثواب جاریہ ہے لیکن خالص حلال مال ہو۔ (ابن ماجہ: 735)
8. اہمیت مساجد کا خیال رکھیں: مسجد قبا کی تعمیر ، مسجد نبوی ؛آپ ﷺ خود ایک مزدور کی طرح مسجد کی تعمیر میں حصہ لیا، اللہ کے نبی نے ہر محلہ میں مسجد کی تعمیر کا حکم دیا۔ (بخاری: 3932)
9. ہر فرض نماز مردوں پر مسجد میں پڑھنا فرض ہے بلا عذر شرعی جماعت سے پیچھے رہ جانےسے بچیں شدید وعیدیں وارد ہیں۔ (مسلم: 653)

مسجد کے فضائل

1. اللہ نے اس کو اپنا گھر کہہ کر عزت بخشی ہے (جن : 18)
2. مساجد جنت کے باغ ہیں (ترمذی: 3510)
3. مساجد زمین پر اللہ کی پسندیدہ جگہیں ہیں (مسلم: 671)
4. مسجد امن و سلامتی کی جگہ ہے (بخاری: 451)

5. آسمان سے مساجد چمکتی نظر آتی ہیں فرشتوں کو جیسے کہ تارے (مجمع الزوائد: 1934)

6. مومن کو مسجد میں سکون ملتا ہے (صحیح ترغیب: 330)

7. مسجد میں جماعت سے نماز کا ثواب 25 یا 27 درجہ زیادہ ہے گھر کی نماز سے (بخاری: 648)

8. مسجد میں تکبیر اولی سے چالیس دن نماز ادا کرنے سے نفاق اور جہنم سے براءت حاصل ہوتی ہے (ترمذی: 241)

9. مسجد میں نماز فجر ادا کرنے والا اللہ کی پناہ میں آجاتا ہے (مسلم: 657)

10. مسجد میں نماز فجر اور نماز عشاء باجماعت ادا کرنے والے کو رات بھر قیام کا ثواب ملتا ہے (مسلم: 656)

11. مساجد سے محبت کرنا واجب ہے (مسلم: 671)

12. مسجد سے قلبی تعلق رکھنے والے کو قیامت کے روزعرشِ الٰہی کا سایہ نصیب ہوگا جب کہیں سایہ نہ ہوگا (بخاری: 660)

مسجد کی صفائی کا اہتمام:

1. مسجد کو صاف رکھو (ترمذی: 594)
2. اس میں خوشبو ملو (ابو داؤد: 455)
3. مسجد میں کوئی بھی ناپسندیدہ چیز دیکھیں تو صاف کردیں (بخاری: 405)
4. گھر کا جیسے اہتمام کرتے ہیں مسجد کا اہتمام کریں (صحیح ترغیب: 330)
5. مسجد کی صفائی کرنے والی خاتون کا نبی ﷺ نے خصوصی اکرام کیا نماز جنازہ کے ذریعہ (بخاری: 458، مسلم: 956)
6. مسجد میں گندگی کی کسی بھی مقدار کو صاف کرنا نامہ اعمال کو مضبوط بناتا ہے اور قیامت میں حسن اعمال کے طور پر پیش ہوگا برعکس گناہ بھی اسی طرح ہے۔ (مسلم: 553)

مسجد آنے کا ثواب

1. اللہ تعالی ہر مسجد میں آنے والے کو عزت واکرام عطا کرتے ہیں (صحیح الترغیب : 322)
2. جنت میں بھی اکرام کیا جائے گا (بخاری: 662)
3. ہر قدم پر ایک گناہ معاف اور ایک نیکی لکھی جائے گی (ابن حبان: 2039، حسن)

4. گھر سے وضو کرکے مسجد آنے والے نمازی کو ہر قدم پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، واپس گھر جانے تک سارا وقت نماز کا ہی شمار کیا جاتا ہے (صحیح الترغیب: 298)

5. ایک قدم پر ایک درجہ بلند (مسلم: 666)

6. زیادہ فاصلے سے آنے والے کو کثرت قدم کا کثرت ثواب (بخاری: 651)

7. اچھا وضوء اور مسجد میں نماز با جماعت مغفرت کا ضامن ہے (صحیح الترغیب: 299)

8. مسجد کے لیے چل کر جانا اور ایک نماز سے دوسری نماز تک انتظار کرنا اس درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے (ابن ماجہ: 428)

9. گھر سے وضو اور فرض نماز کی ادائیگی کے ارادے سے مسجد میں آنے والے کو حج کا ثواب (ابو داؤد: 558)

10. مسجد چل کر جانا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار مسجد میں کرنا، شدید سردی میں مکمل وضو کرنے والا بھلائی پر زندہ رہے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا اور گناہ سے پاک ہوگا جیسا کہ آج ہی ماں نے جنا ہو۔ (ترمذی: 3234)

11. نماز فجر اور نماز عصر کے لیے مسجد آنے والوں کی گواہی فرشتے دیتے ہیں۔ (بخاری: 555)

12. اللہ تعالی مسجد میں آنے والے بندے سے اتنا خوش ہوتا ہے جس طرح گمشدہ آدمی کے آنے پر خوشی ہوتی ہے (ابن ماجہ: 800)

13. مسجد آنے جانے کے دوران موت ہوجائے تو جنتی اور واپس لوٹے تو اجر ثواب کا مالک (ابو داؤد: 2494)

14. رات کی تاریکی میں مسجد آنے والے قیامت کے روز اللہ تعالی سے اس حال میں ملیں گے کہ روشنی ان کے چاروں طرف پھیلی ہوگی۔ (صحیح الترغیب: 318)

15. شدید سردی اور تاریکی میں مسجد کو آنے والے کے لیے گھر کو جنات و شیاطین سے پاک کردیں گے (سلسلہ صحیحہ: 3036)،

16. مسجد کو چل کر آنے سے باقی دین بھی محفوظ رہتا ہے۔ (مسلم: 251)

17. جماعت کے ارادے سے آنے والا جماعت کے ثواب سے محروم نہیں ہوتا۔ (ابو داؤد:564)

مسجد میں انتظار کا ثواب

1. اللہ فخر کرتا ہے اور اس بندے پر فخر کرتا ہے جو مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھا رہے (ابن ماجہ: 801)

2. مسلسل نماز کا ثواب (نسائی: 735)

3. فرمانبردار اور عبادت گزار وں میں نام لکھا جاتا ہے (صحیح الترغیب: 298)

4. نماز کی جگہ ہی بیٹھا رہا اس وقت تک فرشتے دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں (مسلم:649)
5. نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک مسجد میں بیٹھ کر ذکر کرنے (منقطع ہو تو بھی ثواب، مصلے پر بیٹھنا شرط نہیں)اور صلاۃ اشراق پڑھنے سے حج و عمرے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی: 586)
6. مسجد میں زیادہ ٹائم گزارنے والے کو اللہ کی طرف سے مہربانی (آسانی)، رحمت اور پل صراط پر ثابت قدمی (صحیح الترغیب: 330)

مسجد میں علم حاصل کرنے کی غرض سے آنے والے

1. فرشتوں کی محبت ملتی ہے (صحیح ترغیب:71)
2. حج کا ثواب ملتا ہے (صحیح ترغیب: 86)
3. سکینت (مسلم: 2700)
4. رحمت (مسلم: 2700)
5. فرشتے ادب کرتے ہیں (مسلم: 2700)
6. اللہ فخریہ ذکر کرتا ہے (مسلم: 2700)
7. جنت کا حصول آسان (مسلم: 2699)
8. اللہ کی راہ میں لگنے کا ثواب ملتا ہے (ابن ماجہ:227)
9. دنیا کی تمام نعمتوں سے زیادہ اجر و ثواب (مسلم:803)

مسجد میں آنے جانے کے آداب

1. ساتر لباس (اعراف:31)
2. شائستہ (اعراف:31)
3. جاذب نظر اور چمکدار نہ ہو جو مخدور ہو (اعراف:31)
4. مکمل لباس (اعراف:31)
5. صاف ستھرا (مسلم:91)
6. خوشبو (مسلم:91)
7. عمدہ لباس (مسلم:91)
8. سفید ہو تو بہتر ہے (ترمذی: 994)
9. پھول دار اور نقش والے سے بچے (مکروہ ہے) (مسلم: 556)
10. مسجد میں داخلہ کے وقت دایاں پاؤں پہلے اندر رکھے اور نکلتے وقت بایاں پاؤں پہلے باہر رکھے (بخاری معلقاً: 426)
11. مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بسم الله والصلاة والسلام على رسول الله ، اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (صحيح مسلم: 1652)

ترجمہ: یا اللہ! کھول دے میرے لیے دروازے اپنی رحمت کے۔

12. مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (صحيح مسلم: 1652)

ترجمہ: یااللہ! میں مانگتا ہوں تیرا فضل یعنی رزق اور دنیا کی نعمتیں۔

13. تحیۃ المسجد واجب کے قریب ہے (بخاری: 444)
14. کچا لہسن یا پیاز کھا کر نہ آئے، اسی طرح کی کوئی بھی ناپسندیدہ بو دار چیز کھا کر مسجد نہ آئے (بخاری: 855)
15. جہاں جگہ ملے بیٹھ جائے، گردنیں نہ پھلانگے (ابو داؤد: 1118)
16. مسجد میں اذان سننے کے بعد بغیر عذر شرعی مسجد سے نہ نکلے (مسلم: 655)
17. اگر کوئی اپنی جگہ سے اٹھ کر کسی ضرورت کے تحت جائے واپسی پر وہ اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے (مسلم: 2179)
18. پاک صاف جوتوں میں نماز درست ہے لیکن اس سے مراد وہ جوتے ہیں جو مکمل نرم چمڑے کے ہوں جس میں سخت سول نہ لگا ہو ۔ (بخاری: 386)

مسجد اور خواتین

1. خواتین کے لیے مسجد آنا واجب نہیں (احمد: 8796)
2. خواتین مسجد جاسکتی ہیں (ابو داؤد: 567)
3. خواتین اپنے لباس کا خیال رکھیں جاذب نظر اور بھڑکیلا نہ ہو (مسلم: 2128)
4. خوشبو سے بچیں (مسلم: 443)

مسجد میں جائز کام

1. علم دین سیکھنا سکھانا (مسلم: 2700)
2. ضرورت سے مسجد میں لیٹنا (بخاری: 421)
3. مسافر یا ضرورت مند کا لیٹنا جائز ہے (بخاری:421)
4. مسجد میں بے وضو داخل ہونا جائز ہے اگر بیٹھنا نہ ہو۔ بیٹھنا ہو تو وضو کرلے اور تحیۃ المسجد بھی ادا کرے کیونکہ تحیۃ المسجد واجب کے قریب ہے (بخاری: 421)
5. مسجد میں کھانا جائز ہے (ابن ماجہ: 3311)
6. مسجد میں نماز جنازہ ادا کرنا جائز ہے (مسلم:973)
7. کسی ضرورت کے تحت غیر مسلم مسجد میں داخل ہوسکتا ہے سوائے مسجد حرام کے (ابو داؤد: 486)
8. مسجد میں بیٹھے بیٹھے اونگھ آئے تو جگہ بدل لینی چاہیے (ابو داؤد: 1119)

مسجد میں ناجائز امور

1. خرید و فروخت کرنا (ترمذی: 1321)
2. گم شدہ چیز کا اعلان (ترمذی: 1321)
3. بلند آواز سے گفتگو (بخاری: 457)
4. مسجد میں اتنی اونچی آواز سے تلاوت کے دوسروں کو تکلیف ہو (ابو داؤد: 1332)
5. مسجد میں کسی کو معمولی تکلیف پہنچانا بھی منع ہے (بخاری: 452)
6. جگہ حاصل کرنے کے لیے گردنیں پھلانگنا منع ہے (ابو داؤد: 1118)
7. کسی دینی مقصد کے اظہار کے لیے شعر کہنا درست ہے؛ صحابہ کرام کی شاعری اسی قسم کی تھی (نسائی: 716)
8. مسجد میں تھوکنا منع ہے (ابو داؤد: 474)
9. اسلام اور مسلمانوں کو فائدہ پہونچانے کے لیے تقریر، بیان، گفتگو جائز ہے ؛ غیر دینی بے مقصد گفتگو منع ہے (سلسلہ صحیحہ: 1163)
10. خاص جگہ مقرر کرنا منع ہے (ابو داؤد:862)
11. ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر چٹکانا منع ہے (ابن خزیمہ: 437)
12. مسجد میں اطمینان اور وقار سے آنا چاہیے، جماعت پانے کے لیے بھاگنا سخت منع ہے (بخاری: 908)
13. مسجد کو عام راستہ بنانا منع ہے (صحیح ترغیب: 295)

مسجد کو ویران کرنے کی سزا

1. کفر و شرک والا مسجد کو آباد نہیں کرتا اور جو مومن ہوتا ہے وہ مسجد کی ظاہری تعمیر (استطاعت کے مطابق عمارت کے ذریعہ) اور باطنی تعمیر (عبادات کے ذریعہ) کرتا ہے۔ (توبہ: 17 -18)
2. جو جماعت سے پیچھے رہ جائے اس کے دل پر مہر لگ سکتی ہے (ابن ماجہ: 794)
3. تین جمعہ سستی و کاہلی سے مسجد نہ آنے والے پر مہر لگ جاتی ہے (ابو داؤد: 1052)
4. جدید تعمیر کے لیے مسجد کو گرانا جائز ہے لیکن نفرت سے گرانے والوں کو دین میں رکاوٹ ڈالنے کا گناہ ملے گا اور قرآن میں مسجد کو گرانے یا ویران کرنے یا رکاوٹ ڈالنے والے کو ظالم کہا گیا ہے اور ظالم کے لیے دنیا و آخرت میں ذلت ہے۔ (بقرہ: 114)

مسجد کا اہتمام

1. فرائض کی ادائیگی مسجد میں ہو (مرد حضرات)
2. مسجد کی صفائی ستھرائی کا ہر ایک شخص خیال رکھے
3. مسجد کے حمامات کی صفائی میں بھی حصہ لے
4. پانی، ٹاول، خوشبو کا اہتمام کریں
5. علماء اور اہل علم کو بلانے اور دروس کا نظم کرنے میں مدد کریں

6. بچوں اور نوجوانوں کے لیے مسابقات علمیہ

7. افطار صائم کا اہتمام مسجد کے دامن میں

8. مسجد سے آڈیو، ویڈیو، سی ڈی یا کتب کی فری تقسیم

9. اپنے اپنے گھروں سے افطاری لاکر مسجد میں کبھی کبھار کھانے کا اجتماعی نظم کرلیا کریں تاکہ باہمی میل محبت پیدا ہو

10. تلاوت قرآن، ذکرالٰہی اور عبادات سے مسجد کو بارونق رکھیں

11. زکاۃ و صدقات پر ابھارنا اور مسجد کے ذریعہ فقراء و مساکین کی ضرورتوں کا خیال رکھنے پر ابھارنا

12. غیر مسلم افراد کو بلا کر تعارف کروانا: رمضان کیا ہے؟ مسجد کیا ہے؟ صلاۃ کیا ہے؟ تاکہ ان کی غلط فہمی دور ہو

****

7. رمضان اور دعائیں

فضائل دعا

1. دعا ہی اصل عبادت ہے (ابو داود: 1479)
2. دعا عظمت والا عمل ہے(ابن ماجہ: 3829)
3. دعا سے تقدیر بدل جاتی ہے (ترمذی: 2139)
4. آفتوں اور بلاؤں سے حفاظت رہتی ہے (ترمذی: 3548)
5. دعا کرنا اللہ کی رحمت اور توفیق کا ذریعہ ہے (ترمذی: 3548)
6. اللہ کبھی محروم نہیں کرتا (ابو داود: 1488)
7. ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا بھی مسنون ہے (ابو داود: 1488)

دعا کی اہمیت

1. دعا نہ مانگنے سے اللہ غضبناک ہوتا ہے۔ (ترمذی: 3373)

آداب الدعاء

1. حمد و ثنا (الحمد للہ رب العالمین) (ترمذی: 3476)
2. درود و سلام (نماز والا سب سے افضل درود و سلام ہے) (ترمذی: 3476)
3. دل جمعی اور اصرار کے ساتھ مانگنا (صحیح بخاری: 7477)
4. شک اور غفلت سے نہیں (ترمذی: 3479)
5. گناہوں کا اعتراف اور اظہار ندامت (سلسلہ صحیحہ: 1653)

6. خاص خاص موقع پر دعا تین مرتبہ دہرانا (ابن ماجہ: 4340)
7. کسی دوسرے کے لیے مانگنے سے پہلے اپنے لیے مانگنا (ترمذی: 3385)
8. رسول اللہ ﷺ کی سکھائی ہوئی جامع دعاؤں کا اہتمام کریں (الفاظ تھوڑے لیکن معنی زیادہ ہو) (ابو داود: 1482)
9. ہاتھ اٹھانا مسنون ہے۔ (ہاتھ اٹھانا لازم نہیں ، بغیر اٹھائے بھی جائز ہے) (ابو داود: 1488)
10. ہر چھوٹی بڑی چیز اللہ ہی سے مانگے (ترمذی: 3604)
11. دعا میں قبلہ رخ ہوکر مانگنا بہتر ہے (صحیح مسلم: 1763)
12. ہمیشہ باوضوء رہنا بڑے ثواب کا کام ہے۔ (صحیح بخاری: 6383)

وہ کلمات جن کے ذریعے دعاء قبول کی جاتی ہے

1. اسم اعظم

الحي القيوم (ترمذی: 3478، رجحہ ابن عثیمین)

2. آیت کریمہ

لا إلٰهَ إلَّا أنتَ سبحانَك إنِّي كنتُ من الظالمينَ (ترمذی: 3505)

3. يا ذا الجلال والإكرام (ترمذی: 3525)

4. لا حول ولا قوۃ إلا باللہ (صحیح بخاری: 6385)
5. تلاوت قرآن میں مشغول رہنے والے کی سب دعائیں بنا کہے اللہ قبول کرلیتا ہے۔ (ابو داود: 873)
6. درود کی کثرت سے ساری مرادیں پوری اور رنج و غم دور ہوجاتے ہیں۔ (ترمذی: 2457)

قبولیت دعا کے اوقات

1. رات کا آخری حصہ (صحیح بخاری: 1145)
2. ماہ رمضان (صحیح الترغیب: 1002)
3. افطار کے وقت (سنن ابن ماجہ: 1753)
4. شب قدر (ترمذی: 3513)
5. اذان اور اقامت کے درمیان (ترمذی: 212)
6. سجدہ کی حالت میں (صحیح مسلم : 482)
7. جمعہ کے دن کی ایک گھڑی (صحیح بخاری: 935)
8. اذان کے بعد (ابو داود: 2540)
9. بارش نازل ہوتے وقت (سلسلہ صحیحہ: 1469)
10. یوم عرفہ (9 ذو الحجہ) (ترمذی: 3585)
11. زمزم پیتے وقت (ابن ماجہ: 3062)
12. خوشحالی کے وقت کی دعا (سلسلہ صحیحہ: 593)
13. سچی توبہ کرنے کے بعد جب دعا مانگے قبول ہوجاتی ہے (صحیح مسلم: 2759)

اللہ جن کی دعا جلد قبول کرلیتا ہے

1. مظلوم (ابو داود: 1536)
2. مسافر (ابو داود: 1536)
3. باپ (ابو داود: 1536)
4. غازی (ابن ماجہ: 2893)
5. حج وعمرہ کرنے والا (ابن ماجہ: 2893)
6. نیک اولاد کی دعا والدین کے حق میں (ابن ماجہ: 3660)
7. روزہ دار کی دعا (ترمذی: 3598)
8. مسلم بھائی کی اس کی غیر موجودگی میں دعا (صحیح مسلم: 2733)

جن کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں

1. رزق حرام (صحیح مسلم: 1015)
2. گناہ اور قطع رحمی میں لگا ہوا شخص (صحیح مسلم: 2735)
3. غفلت ولاپرواہی سے دعا مانگنے والا (ترمذی: 3479)
4. بدکاری سے توبہ جب تک نہ کرے (سلسلہ صحیحہ: 1073)
5. امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فرض ادا نہ کرنے والے (صحیح الترغیب: 2313)

مباحات دعا

1. کسی کی درخواست پر نام لے کر دعا کرنا
2. قنوت نازلہ پڑھ کر بد دعا کرنا
3. ہدایت کے لیے دعا کرنا
4. اسماء حسنی کے وسیلہ سے دعا کرنا
5. جائز وسیلہ (اسماء حسنی، نیک اعمال اور نیک زندہ انسان سے دعاکی درخواست)

دعا کے مکروہات

1. دعا میں اشعار، ہم وزن الفاظ تکلف سے ادا کرنا
2. دعا میں غیر ضروری باتیں
3. دنیا میں سزا پانے کی دعا مانگنا
4. اپنے لیے، اپنی اولاد کے لیے، اپنے خادموں اور اپنے مالوں کے لیے بد دعا کرنا
5. موت کی دعا کرنا
6. قطع رحمی اور گناہ کی دعا

7. دعا میں عجلت طلبی

8. دعا مانگتے وقت ناجائز وسیلہ لینا یا شرک و بدعت کا سہارا لینا

9. مخصوص مسنون دعاؤں میں رد و بدل کرنا

دعا قبول ہونے کی شکلیں

1. کبھی خلوص اور سنت طریقہ پر مانگی گئی دعا کبھی رد نہیں ہوتی

2. کبھی آنے والی کوئی مصیبت ٹال دی جاتی ہے

3. اور کبھی آخرت میں کامیابی کے لیے ذخیرہ بنا دیا جاتا ہے

(صحیح الترغیب: 1633، احمد: 11133)

توبہ و استغفار

1. توبہ کے معنی ہیں فرماں برداری کی حالت پر واپس لوٹنے کا عہد کرنا

2. عفو کا مطلب ہے اللہ سے اپنے گناہوں کے مٹادینے کی درخواست کرنا

3. استغفار کے معنی ہیں اللہ سے اپنے گناہوں کی مغفرت و معافی مانگنا

4. اعتراف و ندامت

5. غرغرۂ موت اور سورج مغرب سے طلوع ہونے سے قبل تک توبہ قبول ہوتی ہے۔

6. توبہ کرنے والا کتنا بہترین انسان ہے

7. کثرت سے استغفار کرنے والوں کے لیے نبی ﷺ کی طرف سے خوش خبری ہے

8. فوت شدہ والدین کے لیے دعا کرنا ان کے لیے بھی نفع بخش ہے

9. صبح و شام سید الاستغفار پڑھنے والا جنتی ہے۔

10. توبہ اگر ایسے گناہ سے متعلق ہے جو مخلوق کے حق سے تعلق رکھتی ہے تو ضروری ہے کہ مخلوق کا حق ادا کردے پھر توبہ کرے

رمضان کی خاص دعائیں:

1. رؤیت ہلال کی دعا

Dua no: 1

"اَللّٰهُمَّ أَهْلِلْهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللهُ ".

"اے اللہ! مبارک کر ہمیں یہ چاند، برکت اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ، (اے چاند!) میرا اور تمہارا رب اللہ ہے"۔ (ترمذی: 3451)

Dua no: 2

اَللهُ أَكْبَرُ ، اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ ، وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى ، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللهُ.

(الکلم الطیب: 162، صحیح بشواھدہ)

Dua no: 3

"اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللهُ، هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ".

في تعليق السلسلة الضعيفة:3509، ثابت

2. افطار کے وقت کی دعائیں

بِسۡمِ اللّٰہِ

3. افطار کے بعد کی دعا

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابۡتَلَّتِ الۡعُرُوۡقُ وَثَبَتَ الۡأَجۡرُ إِنۡ شَآءَ اللّٰهُ.

ترجمہ: پیاس ختم ہو گئی، رگیں تر ہو گئیں، اور اگر ان شاء اللہ ثواب مل گیا۔ (ابو داود: 2357، الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ)

4. میزبان کے حق میں دعا

أَفۡطَرَ عِنۡدَكُمُ الصَّآئِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الۡأَبۡرَارُ وَصَلَّتۡ عَلَيۡكُمُ الۡمَلَآئِكَةُ.

ترجمہ: تمہارے پاس روزے دار افطار کیا کریں، نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں، اور تمہارے لیے فرشتے دعائیں کریں۔ (سنن ابی داود: 3854)

5. دعاء وتر

" اَللّٰهُمَّ اهۡدِنِيۡ فِيۡمَنۡ هَدَيۡتَ، وَعَافِنِيۡ فِيۡمَنۡ عَافَيۡتَ، وَتَوَلَّنِيۡ فِيۡمَنۡ تَوَلَّيۡتَ، وَبَارِكۡ لِيۡ فِيۡمَا أَعۡطَيۡتَ، وَقِنِيۡ شَرَّ مَا قَضَيۡتَ إِنَّكَ تَقۡضِيۡ وَلَا يُقۡضَى عَلَيۡكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنۡ وَالَيۡتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنۡ عَادَيۡتَ، تَبَارَكۡتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيۡتَ، أَسۡتَغۡفِرُكَ وَأَتُوۡبُ إِلَيۡكَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ"

ترجمہ: "اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان لوگوں میں (داخل کر کے) جن کو تو نے ہدایت دی ہے اور مجھے عافیت دے ان لوگوں میں (داخل کر کے) جن کو تو نے عافیت دی ہے اور میری کارسازی فرما ان لوگوں میں (داخل کر کے) جن کی تو نے کارسازی کی ہے اور مجھے میرے لیے اس چیز میں برکت دے جو تو نے عطا کی ہے اور مجھے اس چیز کی برائی سے بچا جو تو نے مقدر کی ہے، تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ جسے تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ عزت نہیں پا سکتا، اے ہمارے رب تو بابرکت اور بلند و بالا ہے، اے اللہ میں تیری بخشش چاہتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں، اور نبی ﷺ پر اللہ کی رحمتیں ہوں"(ابو داود: 1425؛ خط کشیدہ الفاظ سنن ابو داود میں نہیں ہیں، وصلی اللہ علی النبی کی زیادتی نسائی میں ہے سند اگرچہ منقطع ہے جیسا کہ ابن حجر نے کہا مگر آثار صحابہ سے اس کی تائید ہوتی ہے)

6. وتر کے بعد کی دعا

سُبۡحَانَ الۡمَلِكِ الۡقُدُّوسِ

ترجمہ: تمام قسم کے عیبوں سے پاک بادشاہ کے لیے پاکی ہے ۔ (نسائی: 1734)

7. لیلۃ القدر کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الۡعَفۡوَ فَاعۡفُ عَنِّي

ترجمہ: اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اور معافی و درگزر کو پسند کرتا ہے تو تو مجھ کو معاف فرما دے۔ (ابن ماجہ: 3850)

8. سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: ”اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ ان برائیوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا۔“ (صحیح بخاری: 6306)

****

8. رمضان اور قرآن

آداب قرآن

قرآن کا معنی

- پڑھنا (قرأ)
- جمع کیا جانا (قریۃ)
- سیاق و سباق (قرن)
- ملے جلے معانی (قرینۃ)

قرآن اس آسمانی کتاب کا نام ہے جو اللہ تعالیٰ نے جبرئیل علیہ السلام کے واسطے سے محمد ﷺ پر اتارا جو سب سے زیادہ پڑھی جانے والی بابرکت کتاب ہے۔

قرآن کے پانچ مشہور نام:

- الکتاب
- القرآن
- التنزیل
- الذکر
- الفرقان

اور اسی طرح اور بھی نام ہیں: الحق، احسن الحدیث، برھان

قرآن کا اثر

1. ایسی پر ہیبت کتاب ہے اگر کسی پہاڑ پر نازل کی جاتی تو ریزہ ریزہ ہوجاتا (حشر: 21)
2. بعض غیر مسلم کی آنکھ سے بے اختیار آنسو گرتے ہیں بعض اوقات (مائدہ: 83)
3. اہل ایمان کانپ اٹھتے ہیں (حج: 35)
4. رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں (زمر: 23)
5. دل نرم ہوجاتے ہیں (زمر: 23)
6. ایمان میں اضافہ ہوتا ہے (انفال: 2)
7. سمجھداری کے ساتھ اہل ایمان سجدہ میں گر پڑتے ہیں (بنی اسرائیل: 107)

8. خشوع و خضوع بڑھتا ہے (بنی اسرائیل: 109)

9. بعض سورتوں نے رسول اللہ کو وقت سے پہلے بوڑھا کردیا (ترمذی: 3297)

10. سردارِ قریش عتبہ بن ربیعہ جیسا سخت دل بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہا (بدایہ و نہایہ: 69)

11. قرآن کی حلاوت شہد اور شیرینی جیسی ہے (صحیح مسلم: 2269)

12. اللہ کے نبی کی تلاوت سن کر جنوں کے قافلے نے اسلام قبول کیا ، اسی طرح عمر رضی اللہ عنہ اور طفیل بن عمرو دوسی وغیرہ (جن: 1، بدایہ ونہایہ: 3/97)

13. ابو بکر رضی اللہ عنہ کی تلاوت سے بچے اور خواتین بھی متاثر ہوتے تھے (صحیح بخاری: 3905)

فضائل قرآن

تلاوت قرآن کی فضیلت

1. تلاوت قرآن اللہ کے ساتھ وہ تجارت ہے جس میں خسارہ نہیں (فاطر: 29)

2. تلاوت قرآن بے حساب اجر وثواب کا باعث ہے (فاطر: 30)

3. تلاوت قرآن سکون اور سکینت کا ذریعہ ہے (رعد: 27)

4. تلاوت قرآن سرور اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہے (صحیح ترغیب: 1822)

5. تلاوت قرآن مصائب و آلام سے نجات کا ذریعہ ہے (صحیح ترغیب: 1822)

6. تلاوت قرآن رنج و غم، بیماریوں اور پریشانیوں سے نجات (صحیح ترغیب: 1822)

7. ایک حرف پر دس نیکی (ترمذی: 2910)

8. تلاوت قرآن پر مومن ہونے کی بشارت (صحیح بخاری: 5020)

9. قرآن کی تلاوت اور اس پر عمل قابل رشک مومن کا درجہ عطا کرتی ہے (صحیح بخاری: 5025)

10. مہارت سے پڑھنے والے کو بڑا ثواب اور اٹک اٹک کر پڑھنے والے کو دُگنا ثواب ملتا ہے (صحیح مسلم: 798)

11. روز قیامت معزز فرشتوں کے ساتھ رہنے کا شرف ملتا ہے (صحیح مسلم: 798)

12. قرآن مجید مسلم کی وراثت ہے (صحیح ترغیب: 83)

13. اللہ و رسول سے محبت کا ذریعہ (سلسلہ صحیحہ: 2342)

14. 100 آیات پڑھ کر سونے والا قیام کا ثواب پاتا ہے (سلسلہ صحیحہ: 644)

15. روزانہ دس آیات پڑھنے والا غافلوں میں شمار نہیں ہوتا (ابو داود: 1398)

16. ہزار آیات پڑھنے والے کا شمار بہت زیادہ اجرپانے والوں میں ہوتا ہے (ابو داود: 1398)

17. قرآن مجید کی تلاوت سمجھ کر کرنے سے منکر نکیر کے سوال، جواب میں کامیابی یقینی ہوجاتی ہے (ابو داود: 4753)

18. قبر کے عذاب سے حفاظت (صحیح ترغیب: 3561)

19. بکثرت قرآن پڑھنے والے یا حافظ قرآن کی بروز قیامت تاج پوشی ہوگی (سلسلہ صحیحہ: 2829)

حفظِ قرآن مجید کی فضیلت

1. قرآن جتنا زیادہ یاد کروگے اتنا ہی درجہ پاؤ گے (ابو داود: 1464)

2. حشر میں تاج پوشی، دائیں ہاتھ میں بادشاہت کا پروانہ اور بائیں ہاتھ میں جنت میں ہمیشگی کا پروانہ (سلسلہ صحیحہ: 2829)

3. معزز فرشتوں کی معیت (صحیح مسلم: 798)

4. قرآن پڑھنے کا اہتمام زیادہ سے زیادہ کرنا چاہیے ورنہ بھول جاؤ گے

5. دن میں رات میں جب موقعہ ملے قرآن پڑھا کرو

6. میں فلاں آیت بھلا دیا گیا کہنا چاہیے ، میں بھول گیا نہیں کہنا چاہیے۔ (صحیح مسلم: 790)

قرآن مجید سننے اور سنانے کی فضیلت

1. توجہ اور خاموشی سے سننے پر اللہ کی رحمت (اعراف: 204)

2. رحمت کے فرشتے آسمان سے نازل ہوتے ہیں (صحیح بخاری: 5018)

3. نبی ﷺ کو حکم دیا گیا کہ آپ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے سامنے قرآن مجید پڑھیں اور سنیں (صحیح بخاری: 4960، صحیح مسلم: 799)

4. نبی ﷺ دوسروں سے قرآن مجید سننا پسند فرماتے تھے

5. سالم رضی اللہ عنہ قرآن کو بہت سننے کا اہتمام فرماتے

اپنی اولاد کو قرآن سے جوڑو

- والدین کو قیامت کے روز ایسے قیمتی لباس پہنائے جائیں گے کہ دنیا ومافیہا معمولی نظر آئے گی

جن سورتوں کو یاد کرنے کی کوشش کرنی چاہیے (اگر مکمل قرآن حفظ نہ کرسکیں)

سورۃ الفاتحہ، سورۃ البقرہ، سورۃ آل عمران، سورۃ ھود،سورۃ نبی اسرائیل، سورۃ الکھف، سورۃ السجدہ، سورۃ یٰسٓ، سورۃ زمر، سورۃ الفتح، سورۃ الحجرات، سورۃ ق، سورۃ الواقعہ، الرحمن، الجمعہ، المنافقون، الملک، الدھر، مسبحات اورحم والی سورتیں، المرسلات، نبأ، تکویر، انفطار، انشقاق، الاعلی، غاشیہ، کافرون، اخلاص، فلق، ناس،

مختلف مشورے:

1. سورۃ ق سے سورۃ الناس تک
2. سورۃ الاعلیٰ سے سورۃ الناس تک
3. سورۃ الضحیٰ سے سورۃ الناس تک (عوام کم از کم اتنا تو یاد کرلیں)

قرآن سے متعلق ضعیف و منکرات کی فہرست

1. سورۂ یٰسٓ قرآن کا دل ہے۔ (ثابت نہیں)
2. مردہ کے پاس سورۂ یٰسٓ کی تلاوت۔ (ثابت نہیں)
3. قبرستان جاکر سورۂ یٰسٓ پڑھنا۔(ثابت نہیں)
4. جمعہ کو خاص طور پر سورۃ یٰسٓ پڑھنا(ثابت نہیں)
5. سورۃ رحمٰن عروس القرآن ہے۔(ثابت نہیں)
6. سورۃ الواقعہ سے فقر و فاقہ کا خاتمہ۔ (یہ حدیث نہیں ہے)
7. قبرستان جاکرفاتحہ، قل والی سورتیں پڑھنا اور بخشنا۔ (ثابت نہیں)

آداب تلاوت قرآن

1. تعوذ (أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم) (نحل: 98)
2. تسمیہ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) (علق: 1)
3. ٹھہر ٹھہر کر آرام و سکون سے پڑھنا(مزمل: 4)
4. دوران تلاوت سمجھ کر آنسو بہانا(بنی اسرائیل: 109)
5. ایک ہی آیت بار بار دہرانا جائز ہے (بطور تاثیر و تفہیم)(ابن ماجہ: 1350)
6. اچھی سے اچھی آواز میں پڑھنا (ابو داود: 1468)
7. قرآن فطری لہجہ میں بغیر تکلف کے پڑھنا چاہیے (صحیح بخاری: 5047)
8. آواز میں نرمی اور لرزش (خشوع کی کیفیت) (صحیح ترغیب: 1450)
9. اونچی (دوسروں کو خلل و تکلیف نہ ہو) اور آہستہ دونوں آواز میں تلاوت جائز ہے (ابو داود: 1333)
10. اپنی تلاوت سے مسجد میں دوسروں کو خلل نہ ہو (مسند احمد: 11915)
11. خوف کی آیت پر پناہ اور رحمت کی آیت پر رحمت کا سؤال اور تسبیح والی آیات پر اللہ کی پاکیزگی بیان کرنا مستحب ہے۔ (صحیح الجامع: 4782)
12. تجوید کا خیال (لحن جلی سے بچیں) (صحیح بخاری: 5045)
13. جمائی پر کنڑول (صحیح مسلم: 2995)

14. چلتے پھرتے دوران سفر تلاوت جائز ہے (صحیح بخاری: 5047)

15. رغبت اور شوق کی حالت میں تلاوت نہ کہ بیزاری کی حالت میں (صحیح بخاری: 5060)

16. تین دن سے کم مدت میں قرآن ختم نہ کریں (ترمذی: 2949)، بعض علماء نے صرف رمضان میں اجازت دی ہے صحابہ کے عمل کو دلیل بنا کر ۔ (لطائف المعارف لابن رجب: ص 171)

17. چالیس دن میں ایک مرتبہ قرآن ختم کرنا مستحب ہے (ترمذی: 2947)

18. ایک قول کے مطابق پاک آدمی(غیر جنبی) وضوء کے بغیر قرآن چھو سکتا ہے (بہتر ہے وضوء کرلے تاکہ اختلاف سے باہر نکل جائے) (صحیح بخاری: 183)

19. حائضہ خاتون دستانے پہن کر ، کپڑے کی آڑ سے مصحف کو چھوسکتی ہے فتوی ابن باز (اختلاف سے باہر نکلنے کی یہ ایک شکل ہے) (صحیح بخاری معلقا: 297)

20. حالت جنابت میں قرآن پڑھنا منع ہے۔ (ترمذی: 146)

21. تلاوت کے لیے کوئی ممنوع وقت نہیں ہے (ترمذی: 146)

22. گانوں کے انداز میں قرآن نہ پڑھیں (سلسلہ صحیحہ: 979)

تلاوت کے دوران غیر ثابت رسمیں

1. قبلہ رخ ہونے کو لازم سمجھنا
2. مسواک کو لازم سمجھنا
3. ختم قرآن کا روزہ
4. قرآن مردوں کو بخشنا
5. فوت شدہ کے لیے اجتماعی تلاوت
6. بسم اللہ کا ختم
7. آیت کریمہ کا اجتماعی ورد
8. ختم قرآن پر من گھڑت دعائیں پڑھنا

سجدہ تلاوت کے احکام

1. ابلیس کی روش سے دوری
2. سجدۂ تلاوت پڑھنے اور سننے والے دونوں کے لیے مستحب ہے ، فرض نہیں۔ (صحیح بخاری: 1079)
3. سجدہ تلاوت کے لیے باوضو ہونا افضل ہے ضروری نہیں، اسی طرح بوقت ضرورت قبلہ بھی شرط نہیں

4. سواری پر سجدۂ تلاوت جائز ہے

5. سجدہ کی مسنون دعا:

سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فتبارك الله أحسن الخالقين (ابو داود: 1414)

ترجمہ: میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اپنی قوت و طاقت سے اسے پیدا کیا اور اس کے کان اور آنکھ بنائے۔

6. سجدۂ تلاوت کے بعد اللہ اکبر کہہ کر سجدہ سے سر اٹھانا ثابت نہیں

7. السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر سلام پھیرنا بھی ثابت نہیں

****

9. رمضان کے بعد ثابت قدمی کے اسباب

وسائل استقامت و ثابت قدمی

1. تحصیل تقوی کے بعد اس کی حفاظت کا خیال رکھیں

2. نمازوں کی حفاظت کریں

3. آیات پر تدبر کرنے سے اطاعت و عبادت میں لذت محسوس ہوتی ہے

4. قرآن و مسجد سے تعلق باعث خیر و برکت ہے

5. تعلق الٰہی

6. صلہ رحمی

7. انفاق و نفلی صدقات

8. فکر آخرت

9. موت کی یاد

10. سنت نبوی کے ذریعہ lifestyle بنانا

11. زبان، نفس اور جوارح کی حفاظت (ظاہری و باطنی اصلاح کی فکر)

12. اوقات کو ضائع ہونے سے بچانا

13. دعوت و اصلاح کے کام

14. دعاء ہدایت و توفیق کی طلب

15. کسی اچھے کام یا پروجیکٹ کی شروعات: گھر کی اصلاح کے مختصر کام، مسجد کی تعمیر، فقراء ومساکین کی امداد، تعلیم و تعلم

16. وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ (الحجر: 99) ترجمہ: اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں یہاں تک کہ آپ کو موت آجائے۔

17. وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (النحل: 92)

ترجمہ: اور اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا سوت مضبوط کاتنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کرکے توڑ ڈالا، کہ تم اپنی قسموں کو آپس کے مکر کا باعث ٹھراؤ، اس لیے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھا چڑھا ہو جائے۔ بات صرف یہی ہے کہ اس عہد سے اللہ تمہیں آزما رہا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ تمہارے لیے قیامت کے دن ہر اس چیز کو کھول کر بیان کر دے گا جس میں تم اختلاف کر رہے تھے۔

18. وقتیہ مسلمان نہ بنیے، ہمیشہ کے لیے تبدیلی change لائیے۔

19. قبولیت کے لیے دعا (ربنا تقبل منا)

20. نیکی و تقویٰ سے غرور میں نہ آجائیے

ثابت قدمی سے محروم کرنے والی چیزیں و عادتیں

1. حب الدنیا
2. حب شہوات
3. حب نفس
4. ممنوع حرص ولالچ
5. کبر، ریاکاری، شہوات، حسد ممنوع، غضب ممنوع
6. غیر شرعی افراط و تفریط اور اسراف و تبذیر
7. مجالس اہل علم سے دوری
8. مساجد سے دوری
9. صحبت صالحین سے دور رہ کر بری صحبت، برا کاروبار، برا ماحول

***

10. رجب، شعبان اور شوال مختصر تعارف

ماہِ رجب:

1. ماہِ رجب حرمت والے چار مہینوں میں سے ایک ہے۔ (صحیح بخاری: 3197)

2. رجب کے مہینے میں مخصوص روزے رکھنے کا کوئی ثبوت نہیں۔ (الموضوعات لابن الجوزی: ص 578)

3. رجب کے مہینے میں مخصوص نماز (صلاۃ الرغائب) پڑھنے کا کوئی ثبوت نہیں۔

(الموضوعات لابن الجوزی: ص 438 ج 2)

4. رجب کی ستائیسویں رات کو شب معراج کے نام سے عید منانا ثابت نہیں۔

5. رجب کی ستائیسویں رات کی عبادت اور اگلے دن کا روزہ رکھنا ثابت نہیں۔ (الآثار المرفوعہ: ص77)

6. رجب میں عمرہ کرنے کی کوئی خاص فضیلت وارد نہیں (صحیح مسلم: 1255)

7. رجب کے کونڈے کرنا بدعت ہے۔ دین کی تکمیل کے بعد یہ نیا کام ہے اس لحاظ سے بدعت ہے۔ (ترمذی: 2676)

ماہِ شعبان:

1. شعبان کے روزے رکھنا مسنون ہے۔ (ابو داود: 2431) 16 شعبان سے رمضان کی شروعات تک صوم رکھنا نا پسندیدہ ہے، البتہ اجازت ہے اُس کے لئے جو عادی ہو سال بھر پیر وجمعرات کے روزہ رکھنے کا، اسی طرح جو اول شعبان سے روزے رکھے (شیخ بن باز)
2. شعبان کو نبی ﷺ کا مہینہ کہنا غلط ہے۔ (ضعیف الجامع: 3402)
3. پندرہ ویں شعبان کو شب برات منانا بدعت ہے (ترمذی: 2676)
4. شب برات سے متعلق جو بھی روایات ہیں سب ضعیف اور موضوع ہیں۔ (لطائف المعارف لابن رجب)
5. "صلاۃ الفیہ" من گھڑت نماز ہے۔ (الموضوعات: ج2 ص 440-443)
6. شعبان کی پندرہویں رات کو فیصلوں کی رات ہے کہنا غلط تشریح ہے۔ (ابن کثیر: ج4 ص 163)
7. شعبان کی پندرہویں رات سے متعلق صرف ایک حدیث صحیح ہے شیخ البانی کی تحقیق کے مطابق کہ اللہ اس رات مشرک اور کینہ پرور کے سوا ساری مخلوق کی بخشش کردیتے ہیں۔ (سلسلہ صحیحہ: 1144)
8. شب برات کو مردے گھر آتے ہیں، یہ عقیدہ باطل ہے۔

ماہِ شوال:

1. شوال کے چھ روزے رکھنا مسنون ہے۔ (صحیح مسلم: 1164)
2. جو رمضان کے ساتھ شوال کے چھ روزے رکھے اسے سال بھر کے روزوں کا ثواب حاصل ہوگا۔ (ابن ماجہ: 1715)
3. لگاتار 6 روزے رکھنا ضروری نہیں پورے مہینے میں کبھی بھی 6 روزے رکھ سکتے ہیں۔
4. چھے دن بعد چھوٹی عید منانا ثابت نہیں۔
5. ماہ شوال کا شمار اشہر حج میں ہوتا ہے۔ (بقرہ: 197، صحیح بخاری معلقا: 1560)

مصنف

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ

SHAIKH ARSHAD BASHEER UMARI MADANI

Hafiz, Alim, Fazil [Madina University, K.S.A], M.B.A.; Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

+91 92906 21633 (whatsapp only)

www.abmqurannotes.com | www.askislampedia.com | www.askmadani.com

نظر ثانی

شیخ رضاء اللہ عبد الکریم مدنی حفظہ اللہ

ناظم تعلیمات جامعہ سید نذیر حسین محدث دہلوی (کامیاب مناظر، محدث، فقیہ، عالمی محاضر)

Shaikh Razaullah Abdul Kareem Madani Hafizahullaah

Nazim Ta'limaat Jamia Sayyed Nazeer Husain Muhaddis Dahlwi

(Kaamiyaab Munazir, Muhaddis, Faqeeh, Aalami Muhazir)